غزل

ریزۂ خنُس - Poetry,

ہو چراغِ علم روشن ٹھیک سے
ذہن ہوں جگمگ نئی تکنیک سے

علم سے روشن تو ہو اٹھّا دماغ
دل کے گوشے رہ گئے تاریک سے

رائے کوئی مت کرو قائم ابھی
دیکھ لو پہلے ذرا نذدیک سے

مرتبہ کس کا ہے کیسا کیا پتہ
بازؔآنا چاہیے تضحیک سے

ہاتھ پھیلانا مقدّر بن نہ جائے
پیٹ بھرنا چھوڑ دیجے بھیک سے

جڑ گیا شیشہ بھروسے کا مگر
رہ گئے تھے بال کچھ باریک سے

جس کا مقصد ہو قیامِ عدل و امن
دل ہو وابستہ اُسی تحریک سے

بے سبب راغبؔ تڑپ اُٹھتا ہے دل
دل کو سمجھانا پڑے گا ٹھیک سے

افتخار راغبؔ
ریاض، سعودی عرب
کتاب: خیال چہرہ

Post Date: December 25, 2024 PDF Created On: Sat, Dec 28 2024 12:03:25 am

Read This Post On RKI Website